بسم اللہ الرحمن الرحیم

# خطبہ جمعۃ المبارک

## عنوان: حج کی فضیلت اور فوائد و مقاصد

- قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے استدلال
- ضعیف، موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا
- اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں
- یا کوئی نمازی خطیب صاحب کو پرنٹ نکال دیں/واٹس ایپ پر فارورڈ کر دیں

خطبہ رائٹر:

محمد زبیر عقیل فاضل مدینہ یونیورسٹی

الداعی الی الخیر

عاجزی فاؤنڈیشن پاکستان

# حج کی فضیلت اور فوائد ومقاصد

إِنَّ الحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَن يَهْدِهِ اللَّهُ فَلا مُضِلَّ له، وَمَن يُضْلِلْ
فلا هَادِيَ له، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ له، وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسولُهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ
الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۔ أما بعدُ فإنَّ خيرَ
الحديثِ كتابُ اللهِ وخيرَ الهديِ هدىُ محمدٍ صلَّى اللهُ عليهِ وسلَّمَ
وشرَّ الأمورِ محدثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ .
اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

## حج کے روحانی معاشی اور معاشرتی فوائد

## سورہ آل عمران 96-97

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ 96

بے شک لوگوں کے واسطے جو سب سے پہلا گھر مقرر ہوا یہی ہے جو مکہ میں برکت والا ہے اور جہان کے لوگوں کے لیے راہ نما ہے۔

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ ۔۔۔

## آیات بینات میں سے مقام ابراہیم ہے

## سورہ بقرہ 125

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے عبادت گاہ اور امن کی جگہ بنایا اور فرمایا مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ، اور ہم نے ابراھیم اور اسماعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

## آیات بینات میں سے حجر اسود ہے

## ترمذی 877 صحیح

نزَلَ الحجرُ الأسوَدُ منَ الجنَّةِ وَهوَ أشدُّ بياضًا منَ اللَّبنِ فسَوَّدَتهُ خطايا بَنى آدمَ ۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
حجر اسود جنت سے اترا، وہ دودھ سے زیادہ سفید تھا، لیکن اسے بنی آدم کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

## ترمذی 878 صححه الألبانی

إنَّ الرُّكنَ (حجر اسود) والمقامَ ياقوتتانِ مِن ياقوتِ الجنَّةِ، طَمَسَ اللَّهُ نورَهُما، ولو لَم يطمِسْ نورَهما، لأضاءتا ما بينَ المشرقِ والمغربِ.

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: حجر اسود اور مقام ابراہیم دونوں جنت کے یاقوت میں سے دو یاقوت ہیں، اللہ نے ان کا نور ختم کر دیا، اگر اللہ ان کا نور ختم نہ کرتا تو وہ مشرق و مغرب کے سارے مقام کو روشن کر دیتے۔

## ابن ماجه 2944 صححه الألبانی

ليأتينَّ هذا الحجرُ يومَ القيامةِ ولَه عينانِ يبصرُ بِهما ولسانٌ ينطقُ بِه يشهدُ علَى من يستلمُه بحقٍّ.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
یہ پتھر قیامت کے دن آئے گا اس کی دو آنکھیں ہوں گی جن سے وہ دیکھ رہا ہو گا، ایک زبان ہو گی جس سے وہ بول رہا ہو گا، اور گواہی دے گا اس شخص کے حق میں

جس نے حق کے ساتھ اسے چھوا ہو گا۔

## صحیح الجامع. صححه الألبانی

إنَّ مسحَ الحجرِ الأسودِ، و الركنَ اليمانيَّ، يحُطَّان الخطايا حطًّا.

حجر اسود کو رکن یمانی کو چھونے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

## حجر اسود نفع نقصان کا مالک نہیں تو کوئی قبر شجر حجر کیسے نفع یا نقصان دے سکتے ہیں؟

## صحیح بخاری 1597

أنَّهُ جاءَ إلى الحَجَرِ الأسْوَدِ فقَبَّلَهُ، فقالَ: إنِّي أعْلَمُ أنَّكَ حَجَرٌ، لا تَضُرُّ - ولَا تَنْفَعُ، ولَوْلَا أنِّي رَأَيْتُ النبيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ يُقَبِّلُكَ ما قَبَّلْتُكَ.

عمر رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس آئے اور اسے بوسہ دیا اور فرمایا ”میں خوب جانتا ہوں کہ تو صرف ایک پتھر ہے، نہ کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے میں نہ دیکھتا تو میں بھی کبھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔

## صحیح بخاری 1819

مَن حَجَّ هذا البَيْتَ، فَلَمْ يَرْفُثْ، ولَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كما ولَدَتْهُ أُمُّهُ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اس گھر کعبہ کا حج کیا اور اس میں نہ رفث یعنی شہوت کی بات منہ سے نکالی اور نہ کوئی گناہ کا کام کیا تو وہ اس دن کی طرح

واپس ہو گا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

## اللہ تعالیٰ کے وفد میں شامل خوش نصیب صحیح الجامع. صححه الألباني

**الحُجَّاجُ والعُمَّارُ وفدُ اللهِ، دعاهم فأجابوهُ، وسألوهُ فأعطاهم.**

حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے وفد میں شامل لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بلایا تو وہ چلے آئے۔ انہوں نے مانگا تو اللہ تعالیٰ نے عطا کر دیا۔

## صحیح بخاری 1773

**الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ۔**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

## بار بار حج اور عمرے کریں

## سنن نسائی 2631 صححه الألباني

**تابِعوا بينَ الحجِّ والعمرةِ، فإنَّهُما ينفيانِ الفقرَ والذُّنوبَ، كما ينفِي الكيرُ خبثَ الحديدِ.**

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”حج و عمرہ ایک ساتھ کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہ کو اسی طرح دور کرتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کی میل کو دور کر دیتی ہے۔

## صحیح مسلم 2484

إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ

یہ برکت والا پانی ہے اور غذا بھی ہے

## آیات بینات میں سے زم زم کا پانی ہے

## سير أعلام النبلاء. صححه الألباني

إِنَّها مبارَكةٌ وَهِيَ طعامُ طُعمٍ وشفاءُ سُقمٍ ۔

یہ برکت والا پانی ہے اور کھانے والے کے لئے غذا اور مریض کے لئے شفا ہے.

## السلسلة الصحيحة. حسنه الألباني

خيرُ ماءٍ على وجهِ الأرضِ ماءُ زمزمَ ، فيه طعامٌ من الطعمِ وشفاءٌ من السقمِ .

## احرام سے کفن اور موت یاد کریں

احرام کی دو سفید چادریں کفن کی یاد دلاتی ہیں۔ جس شخص نے کفن پہن رکھا ہو کیا وہ برائیوں کی جانب جا سکتا ہے۔ لہذا کفن کو یاد رکھیں اور برائیاں ترک کر دیں۔

احرام باندھ کر تلبیہ ایک رسمی کارروائی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالٰی کی توحید کا درس ہے جو حاجی اور معتمر کو بار بار یاد دلایا جائے رہا ہے۔

## صحیح بخاری 1549

لَبَّيكَ اللَّهُمَّ لَبَّيكَ، لَبَّيكَ لا شَرِيكَ لكَ لَبَّيكَ، إنَّ الحَمْدَ والنِّعْمَةَ لكَ والمُلْكَ، لا شَرِيكَ لَكَ.

ایک تلبیہ میں دو دفعہ لا شَریکَ لَکَ کے الفاظ ہمیں سمجھاتے ہیں کہ حاجت روا مشکل کشا سجدے اور عبادت کے لائق صرف ایک اللہ ہے۔ کسی قبر کو سجدہ نہیں کیا جا سکتا۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر کی یاد دلائی جا رہی ہے دوران حج اور حج سے فارغ ہو کر بھی ذکر الٰہی کا حکم دیا جا رہا ہے

## سورہ بقرہ 200

فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

پھر جب حج کے ارکان ادا کر چکو تو اللہ کو یاد کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے یا اس سے بھی بڑھ کر یاد کرنا، پھر بعض تو یہ کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں دے، اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

## سورۃ الحج 28

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ

تاکہ اپنے فائدوں کے لیے آموجود ہوں اور تاکہ جو چارپائے اللہ نے انہیں دیے ہیں ان پر مقررہ دنوں میں اللہ کا نام یاد (قربانی) کریں، پھر ان میں سے خود بھی کھاؤ اور محتاج فقیر کو بھی کھلاؤ۔

## حج مسلمانوں کے باہمی تعارف اور محبت بڑھانے کا ذریعہ ہے۔

## سورۃ الحجرات 13

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قومیں جو بنائی ہیں تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو، بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے۔

## صحیح مسلم 2638

الأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ.

روحیں جمع کئے ہوئے لشکر ہیں جن کا آپس میں تعارف ہوا ان کی آپس میں الفت پیدا ہوگئی اور جن کا تعارف نہیں ہوا وہ آپس میں مختلف رہیں۔ وضاحت: حج میں پوری دنیا

سے گورے کالے عربی عجمی سب جمع ہوتے ہیں۔ یہ مجمع آپس کی محبت و الفت بڑھانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

حج باہمی تجارت بڑھانے کا سب سے بڑا مرکز بن سکتا ہے اور حج میں تجارت منع بھی نہیں ہے۔

صحیح بخاری 4519

الراوی: عبداللہ بن عباس.

كَانَتْ عُكَاظُ، وَمَجَنَّةُ، وذُو المَجَازِ أسْوَاقًا في الجَاهِلِيَّةِ، فَتَأَثَّمُوا أنْ يَتَّجِرُوا في المَوَاسِمِ، فَنَزَلَتْ: {ليسَ عليكُم جُنَاحٌ أنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِن رَبِّكُمْ}. في مَوَاسِمِ الحَجِّ.

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز زمانہ جاہلیت کے بازار میلے تھے، اس لیے اسلام کے بعد موسم حج میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے وہاں کاروبار کو برا سمجھا تو آیت نازل ہوئی لیس علیکم جناح أن تبتغوا فضلا من ربکم کہ تمہیں اس بارے میں کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے پروردگار کے یہاں سے تلاش معاش کرو۔ یعنی موسم حج میں تجارت کے لیے مذکورہ منڈیوں میں جاؤ۔

حج میں امت مسلمہ ایک طاقت بن کر کفار کے سامنے کھڑی ہو جائے۔

سورۃ التوبۃ 28

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللهُ مِن فَضْلِهِ إِن شَاءَ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اے ایمان والو! مشرک تو پلید ہیں سو اس برس کے بعد مسجد حرام کے نزدیک نہ آنے پائیں، اور اگر تم تنگدستی سے ڈرتے ہو تو آئندہ اللہ اگر چاہے تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، بے شک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

## سورة المجادلة 22

لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ

آپ ایسی کوئی قوم نہ پائیں گے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اور ان لوگوں سے بھی دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں گو کہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔

## صحيح مسلم 2586

مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ، وَتَرَاحُمِهِمْ، وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى.

## ساری امت برابر ہے فضیلت صرف تقوی کی بنیاد پر ہے۔ اور حج تقوی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

السلسلة الصحيحة. صححه الألباني

يا أيها الناسُ ! إنَّ ربَّكم واحدٌ، وإنَّ أباكم واحدٌ، ألا لا فضلَ لعربيٍّ على عجميٍّ، ولا لعجميٍّ على عربيٍّ، ولا لأحمرَ على أسودَ، ولا لأسودَ على أحمرَ إلا بالتقوى إنَّ أكرمَكم عند اللهِ أتقاكُم . ألا هل بلَّغتُ ؟ قالوا : بلى يا رسولَ اللهِ قال : فيُبَلِّغُ الشاهدُ الغائبَ .

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایام تشریق کے درمیانے دن کو خطبۃ الوداع ارشاد فرمایا اور فرمایا: لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے، آگاہ ہو جاؤ! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سرخ رنگ والے کو کالے رنگ والے پر اور کسی سیاہ رنگ والے کو سرخ رنگ والے پر کوئی فضیلت و برتری حاصل نہیں، مگر تقویٰ کے ساتھ، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں تم میں سے وہ شخص سب سے زیادہ معزز ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہے، خبر دار! کیا میں نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے؟ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں۔ پھر فرمایا: حاضر لوگ یہ باتیں غائب لوگوں تک پہنچا دیں۔

## قرآن مجید بھی حج میں تقویٰ کی طرف ترغیب دیتا ہے

## سورہ بقرہ 197

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى

زادِ سفر لو اور بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔

حج کا سبق

جاہلیت کے رسم ورواج ختم

سود ختم

خون معاف

عورتوں کو حقوق دیں

## صحیح مسلم 1218

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِن أَمْرِ الجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ،

جاہلیت کی سب رسمیں اپنے پاؤں تلے روندتا ہوں۔

## خون معاف کر دیئے

وَدِمَاءُ الجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ، وإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِن دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بنِ الحَارِثِ، كَانَ مُسْتَرْضِعًا في بَنِي سَعْدٍ، فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ،

جاہلیت کے خون بھی جو ایک دوسرے کے ذمے چلے آرہے ہیں معاف ہیں۔

آج کے بعد ان کا کوئی قصاص نہ ہو گا۔نہ دیت۔ ہمارے جو خون بہائے گئے ان میں سے سب سے پہلا خون جو میں معاف کرتا ہوں، وہ ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا ہے جو بنو سعد قبیلے کے ہاں دودھ پی رہا تھا اور اسے قبیلہ ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔

## سود ختم کر دیئے

وَرِبَا الجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا، رِبَا عَبَّاسِ بنِ عبدِ المُطَّلِبِ، فإنَّه مَوْضُوعٌ كُلُّهُ،

جاہلیت کے تمام سود بھی معاف ہیں۔ اور سب سے پہلا سود جو میں معاف کرتا ہوں، وہ ہمارے خاندان کا سود ہے۔ وہ پورے کا پورا معاف ہے۔

## عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ، فإنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بأَمَانِ اللهِ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بكَلِمَةِ اللهِ۔

عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، تم نے انھیں اللہ کی دی ہوئی امان کے ساتھ اپنایا ہے۔ اور ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے کلمے (کی عائد کردہ پابندیوں کے ذریعے) سے (اپنے لیے) حلال کیا ہے۔